بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

النور

اگست ستمبر ۱۹۸۵ء

جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کا ترجمان

امیر و مبلغ انچارج : شیخ مبارک احمد

ادارہ تحریر : منیر احمد چوہدری
امین اللہ سالک
منتی احمد صادق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ———— نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ امریکہ کی سالانہ کنونشن منعقدہ ۲، ۳، ۴ اگست ۱۹۸۵ء میڈیسن کے لئے جو پیغام بھجوایا اسے ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ محترم و مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ انچارج و امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نے یہ پیغام کنونشن کے اجلاس کے آغاز میں پیش کیا)

"برادرانِ احمدیت !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

مجھے یہ معلوم کرکے بہت مسرت ہوئی کہ جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی سالانہ کنونشن ۲، ۳، ۴ اگست ۱۹۸۵ء کو میڈیسن میں منعقد ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں شامل ہونے والوں کو ہر نوع کی برکات سے نوازے اور یہ کنونشن اسلام کے عالمگیر روحانی انقلاب کے لئے سنگ میل ثابت ہو۔ آمین

مَیں اس مبارک موقع پر جب کہ ملک کے کونہ کونہ سے شمع احمدیت کے پروانے جمع ہیں، یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ تاریخ عالم میں انقلابی نبی صرف ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کی قوتِ قدسیہ اور تاثیراتِ روحانیہ کی برکت سے جس طرح پہلے زمانہ میں عظیم روحانی تغیر رونما ہوا اسی طرح آخری زمانہ میں بھی مقدر ہے اور حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کا مقصدِ بعثت بھی یہی ہے چنانچہ آپ نے اپنے دعویٰ مسیحیت کی پہلی کتاب "فتح اسلام" (مطبوعہ ۱۸۹۱ء) میں بذریعہ الہام خبر دی کہ

"اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے"

"وہ وقت دور نہیں کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے"

The Ahmadiyya Gazette and **Annoor** are published under the supervision of Maulana Sheikh Mubarak Ahmad, Ameer & Missionary Incharge, U.S.A., for the **Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.,** 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C., 20008. Phone: (202) 232-3737

Printed at the Fazl-i-Umar Press, and distributed from Athens, Ohio 45701

Ahmadiyya Movement in Islam, Inc.
57 East State Street
ATHENS, OHIO 45701

Non Profit Org.
U.S. POSTAGE
PAID
ATHENS OHIO
PERMIT #143

ازاں بعد ۱۹۰۴ء میں فرمایا :-

"میں دیکھتا ہوں کہ جب سے خدا نے مجھے دنیا میں مامور کر کے بھیجا ہے اسی وقت سے دنیا میں ایک انقلابِ عظیم ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسیٰ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محقق خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو اُن میں سے یہ بات سمجھ آگئی ہے کہ بُت کچھ چیز نہیں ہیں اور گو وہ لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزارہا بیہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے پر سے اتار دی ہیں اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایتِ الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکا دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گی جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے۔" (لیکچر لاہور صـ ۵)

میں دیکھ رہا ہوں کہ خدا کے فضل سے اس آسمانی بشارت کے پورے ہونے کا وقت نزدیک ہے مگر امریکہ کے ہر احمدی مرد اور ہر احمدی خاتون کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس انقلاب کو قریب تر لانے کے لئے ضروری ہے کہ وہ پُرجوش داعی الی اللہ کی حیثیت سے اسلام واحمدیت کی تبلیغ میں پہلے سے بڑھ کر سرگرم عمل ہو جائیں اور دیوانہ وار امریکہ کے اصل باشندوں تک بھی پیغام حق پہنچائیں اور بیرونی ممالک سے آ کر آباد ہونے والوں تک بھی خصوصاً پاکستانیوں تک کیونکہ پاکستان لاکھوں احمدیوں کا محبوب وطن ہے اسی میں احمدیت کا مرکز ہے اور اس مملکت کے قیام و استحکام کے لئے انہوں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں اور اپنے خون سے اس کی آبیاری کی ہے۔

مجھے امید ہے کہ ایک نئے جذبہ اور ولولہ کے ساتھ تمام ممبرانِ جماعت احمدیہ امریکہ مرد کیا اور عورتیں کیا، بڑے کیا اور چھوٹے کیا دعاؤں کے ساتھ، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے، تبلیغ اسلام میں مصروف ہو جائیں گے۔ یہ تبلیغ بامقصد ہونی چاہئے اور جب تک آپ کی تبلیغ کے نتیجہ میں آپ کو روحانی اولاد عطا نہ ہونی شروع ہو جائے آپ کو اطمینان سے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔

بالآخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں دعا کرتا ہوں کہ "اے میرے قادر خدا ... ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش اس دُنیا سے اُٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستباز اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اور تیرے رسول کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے آمین"

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی طرف سے مجھے خوشیاں دکھائے

خدا حافظ والسلام خاکسار مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

۱۶ وفا ۱۳۶۴ھش مطابق ۱۶ جولائی ۱۹۸۵ء

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

"یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے ...... سو اے سننے والو سنو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔" (تجلیاتِ الٰہیہ ــ صـ ۱۷-۱۸)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی شبانہ روز مصروفیات

ملاقاتیں: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مہمات دینیہ کے ساتھ ساتھ احمدی اور غیر احمدی اور غیر مسلم افراد جن میں مرد، عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں کو ملاقات کا موقع عطا فرمایا۔ ملاقات کرنے والے اپنے ذاتی، کاروباری، رشتہ ناطہ اور طبی امور کے بارے میں مشورے حاصل کرتے ہیں اور بعض سے حضور تبلیغی گفتگو بھی فرماتے ہیں

۵ تا ۱۲ جولائی کے ہفتہ میں پاکستان، کینیڈا، برطانیہ، امریکہ، ڈنمارک پولینڈ، سعودی عرب، جرمنی، ابوظہبی، شام، یوگنڈا، اور TUVALU S.P سے آنے والے ۱۱۶ افراد نے حضور انور سے فیض و برکت حاصل کی بعض احباب جماعت سے حضور نے ٹیلیفون پر بھی رابطہ فرمایا۔

دفتری ملاقاتیں: وکالت علیا، وکالت تبشیر ایڈیشنل وکالت تصنیف و ایڈیشنل نظارت اشاعت اور تصنیف کمیٹی کی مختلف اوقات میں حضور انور سے ملاقاتیں ہوئیں۔ جن میں تبلیغی، تربیتی اور انتظامی امور میں روز افزوں ترقی کے پیش نظر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے متعلقہ شعبوں کو ہدایات فرمائیں اور گزشتہ کاموں کا جائزہ لیا گیا اور اس کے بارہ میں حضور نے رہنمائی فرمائی۔

خطوط۔ دوران ہفتہ اکناف عالم سے حضور کی خدمت میں اردو، انگریزی، عربی، سواحیلی، ہندی، فرنچ، جرمن، انڈونیشین اور بنگالی زبان میں دو ہزار ایک سو بتیس خطوط موصول ہوئے جن میں احباب جماعت نے دعا کی درخواستوں کے علاوہ اپنے نجی کاروباری رشتہ ناطہ اور طبی مسائل کے بارے میں حالات لکھے اور حضور انور کے مشورے حاصل کئے۔

مبلغین کرام اور جماعت کے دوسرے احباب کی تبلیغی سرگرمیوں پر مشتمل رپورٹس نیز مرکز سلسلہ سے آمدہ دفتری ڈاک کے بارہ میں حضور انور نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو ہدایات دیں اور فیصلہ جات صادر فرمائے خطوط کے جوابات پر حضور انور نے اپنے دستخط ثبت فرمائے۔ اور بعض خطوں کے جواب اپنے دست مبارک سے بھی دیئے۔

اجتماع انصار اللہ یو۔کے میں تشریف آوری

مورخہ ۶، ۷ جولائی مجلس انصار اللہ یو کے کا چھٹا سالانہ اجتماع اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اس کے پہلے روز حضور انور نے شام کے وقت مجلس عرفان کو رونق بخشی اور متعدد علمی و معلوماتی سوالات کے بصیرت افروز جوابات دیئے ایک گھنٹہ سے زائد اس بابرکت مجلس کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ لندن واپس تشریف لے آئے۔

دوسرے روز ۷ جولائی بروز اتوار حضور انور تقریباً دو بجے بعد دوپہر اسلام آباد تشریف لے گئے اور اجتماع میں علمی و ورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے دوستوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور بعد میں ۵۴ منٹ کا انگریزی میں نہایت اہم خطاب فرمایا۔

دعا کے ساتھ یہ اجتماع خیر و برکت اور کامیابیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس روز اسلام آباد میں ہی قیام فرمایا اور اگلے روز صبح لندن واپس تشریف لے آئے۔

فالحمد للہ علی ذالک

نائب وکیل التبشیر برائے تصنیف کی تقرری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم منیر الدین صاحب شمس سابق مبلغ انچارج کینیڈا کی تقرری برائے نائب وکیل التبشیر برائے تصنیف فرمائی ہے مکرم شمس صاحب لندن میں مقیم رہ کر اپنے فرائض ادا کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

جلسہ سالانہ قادیان

۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۵ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸، ۱۹، ۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۴ ہش مطابق ۱۹۸۵ کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

تربیتی کلاس

نیوآرک کے مبلغ سلسلہ مکرم انعام الحق صاحب کوثر اطلاع دیتے ہیں کہ بفضل خدا ہفتہ میں چار روز بروز سوموار تا جمعرات بچوں کے لئے روزانہ شام سات بجے سے سوا آٹھ بجے تک تربیتی کلاس جاری رہی جو روزانہ مغرب کی باجماعت نماز کے بعد ختم ہوتی رہی۔ اس کلاس میں قرآن کریم ناظرہ، یسرنا القرآن، فقہی مسائل اور عام دینی معلومات سکھلائی جاتی رہیں۔ اس وقت تک اس کلاس میں ۱۶ بچے باقاعدگی سے شامل ہوتے رہے۔ الحمد للہ۔

شکاگو میں تربیتی کلاس

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شکاگو میں ناصرات کے لئے ایک ہفتہ کی تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ جس کا پروگرام فجر کی نماز سے لے کر رات دس بجے تک جاری رہا۔ اس کلاس میں ناصرات کو قرآن کریم۔ حدیث اور اسلامی مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ کھیلوں کے پروگرام بھی ہوئے۔ سوال و جواب کی مجلس بھی ہوتی رہی۔ ناصرات نے بڑی دلچسپی سے اس میں حصہ لیا ۲۴ اگست کی شام کو یہ کلاس بخیر و خوبی اختتام کو پہنچی۔

جدید پرنٹنگ پریس

لندن میں جدید پرنٹنگ پریس کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی تازہ تحریک پر جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے اسّی ہزار ڈالر کے وعدوں کی صورت میں والہانہ لبیک

مورخہ ۱۲ جولائی خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں ایک جدید پرنٹنگ پریس لگانے کے سلسلہ میں تحریک کرتے ہوئے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اشاعت لٹریچر کے میدان میں جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اردو کی نستعلیق کے خط کی کمپیوٹرائزڈ ٹائپ رائٹر مشین اور طباعتی نظام خریدا جا رہا ہے جس میں دیگر زبانوں میں بھی لٹریچر شائع کرنے کے لئے اضافی انتظامات کئے جا سکتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ابتدائی طور پر اس کی لاگت پر ڈیڑھ لاکھ پونڈ کا سرمایہ درکار ہوگا۔ اس لئے میں فی الحال ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی ہی تحریک کرتا ہوں۔ اور اس کے ساتھ ہی حضور نے اپنی طرف سے ایک ہزار پونڈ کا وعدہ فرمایا جو بعد میں ادا بھی فرما دیا۔

حضور نے فرمایا کہ جماعت کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے اگر میں پانچ آدمیوں کو کہوں تو وہ بھی یقیناً یہ رقم بخوشی ادا کر دیں گے لیکن اس طرح بہت سے غرباء قربانی سے محروم رہ جائیں گے۔ اس لئے ہر شخص اپنی حیثیت کے مطابق اس تحریک میں حصہ لے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت تحریک کی اطلاع لندن سے مکرم وکیل المال صاحب ثانی اور مکرم وکیل التبشیر صاحب نے واشنگٹن میں مکرم و محترم امیر و مشنری انچارج صاحب کو دی تو آپ نے فوراً ہی بذریعہ فون جماعت ہائے امریکہ کے تمام صدر صاحبان اور مبلغین کو حضور کی اس بابرکت تحریک سے آگاہ کیا۔ اور احباب جماعت سے زیادہ سے زیادہ وعدے لینے کی تحریک کی جس پر افراد جماعت نے والہانہ لبیک کہتے ہوئے اسّی ہزار ڈالر کے وعدے پیش کئے۔ الحمد للہ۔

امید ہے عہدیداران جماعت مزید وعدوں اور وصولی کی کوشش کریں گے جن احباب نے وعدے کئے ہوئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنا وعدہ پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ۔

مزید برآں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک اور تحریک بھی فرمائی کہ پریس کے اس منصوبہ کے لئے اچھے تجربہ کار ٹائپسٹوں کی ضرورت ہے اسی طرح ایک ماہر کمپیوٹر انجینئر کی بھی ضرورت ہے جو اس سارے کام کی نگرانی کر سکے امید ہے کہ جماعت کے ٹائپسٹ اور کمپیوٹر انجینئر اس تحریک پر بھی فوراً لبیک کہیں گے۔

ونگ کمانڈر رشید احمد صاحب ملک کی المناک وفات

نہایت افسوس کے ساتھ یہ اندوہناک خبر جماعت تک پہنچائی جاتی ہے کہ جماعت کے ایک مخلص خادم مکرم رشید احمد صاحب ملک ماہ رمضان میں افطاری کرتے ہوئے اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم مکرم سعید احمد صاحب ملک آف شکاگو کے بڑے فرزند تھے اور آج کل پشاور میں پی اے ایف میں ونگ کمانڈر کے عہدہ پر فائز تھے۔ مرحوم بہت مخلص احمدی تھے۔

مورخہ ۲۸ جون بعد نماز جمعہ مسجد فضل لندن میں حضور انور نے ازراہ شفقت مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھائی نیز امریکہ کی سالانہ کنونشن کے موقعہ پر مورخہ ۲ اگست بعد نماز جمعہ و عصر مکرم و محترم مشنری انچارج صاحب نے بھی مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

تقریب آمین

مکرم انعام الحق صاحب کوثر مبلغ سلسلہ نیو یارک ایک آمین کی تقریب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۸ جولائی کو مکرم عبد السلام صاحب حمید کے بیٹے ذی شان کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ انہوں نے تبلیغ کے نقطہ نگاہ سے بہت سے غیر از جماعت احباب کو مدعو کیا تاکہ انہیں بتایا جا سکے کہ ہم کس طرح آمین کی تقریب کرتے ہیں گویا یہ محض تبلیغ کے نقطہ نگاہ سے غیر از جماعت احباب کے لئے منعقد کی گئی تاکہ انہیں بتایا جا سکے کہ ہم احمدی کس قدر قرآن کریم سے محبت رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس تقریب میں ۱۱۰ غیر از جماعت مرد و زن تشریف لائے۔ ہماری احمدی بچے نے قرآن کریم کی سورۃ الرحمٰن کی آیات کی تلاوت کی بہت اعلیٰ طریق پر کی۔ اس کے بعد خاکسار نے ۴۵ منٹ تک قرآن کریم کا نزول، فضیلت قرآن کریم پر احمدیوں کا ایمان اور قرآن کریم پر عمل و تبلیغ کا تفصیل سے ذکر کیا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر احمدی احباب اس تقریب سے انتہائی متاثر ہوئے اور تبلیغ کا بہت اچھا موقع ملا۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ ظلمت کی تاریکیوں سے بھی نور کے سوتے نکال دیتا ہے

حقیقتِ حال سے لاعلم لوگوں کے لئے دُعا کی تحریک

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی ہے

بیت الفضل لندن میں ۵ر جولائی کو فرمودہ خطبہ کا خلاصہ

لندن۔ ۵ر جولائی ۱۹۸۵ء کو بیت الفضل میں حضور نے نماز جمعہ پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے ایسے لوگوں کے لئے دُعا کی تحریک کی جن کو حقیقتِ حال کا علم نہیں۔ نیز فرمایا۔ ایسے لوگوں کا کبھی بُرا نہ چاہیں۔

حضور نے سورۃ مائدہ کی آیت ۶۰ کی تفسیر فرماتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم ایسی عظیم الشان کتاب ہے کہ جس میں گذشتہ قوموں کے ابرار و اشرار کی تاریخ کو بڑے احسن طریق پر محفوظ کیا گیا ہے۔ ہر آئندہ آنے والی قوم اس میں اپنی صورت دیکھ سکتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ تو ہر زمانہ میں ہوتا آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والوں پر یا اپنے وقت کے مامورین پر ایمان لانے کی وجہ سے مومنوں پر ابتلاء آئے لیکن یہ کہ گذشتہ نبیوں کی کتابوں پہ ایمان لانے سے کسی پر ابتلاء آیا ہو۔ ایسا کوئی واقعہ پہلے نہیں ہوا۔ اور قرآن کریم کے نزول کے وقت بھی ایسی بات کوئی نہیں تھی کہ مخالفوں نے یہ کہا ہو کہ چونکہ تم ہماری کتاب پر ایمان لائے ہو اس لئے ہم تمہاری مخالفت کرتے ہیں۔ اس لئے سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کریم نے یہ کیا بات کہی ہے کہ ھل تنقمون منّا کہ تم اس وجہ سے ہم سے انتقام لیتے ہو کہ ہم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں اور ان پر نازل ہونے والی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں! حضور نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ دراصل بات یہ ہے کہ قرآن کریم میں تو قیامت تک کی تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے اور قیامت تک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی زمانہ ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّل زمانہ میں یہ اعتراض اٹھایا نہیں جاسکتا تھا۔ تو یقیناً قیامت تک ایسے لوگوں کا پیدا ہونا ضروری تھا جو یہ اعتراض کرتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّل زمانہ میں تو یہ معاملہ تھا کہ مخالفین کے عقائد میں اگر تبدیلی کی جاتی تو اس پر انہیں غصہ آتا تھا جیسا قرآن کریم نے قبلہ کی تبدیلی کا ذکر فرمایا ہے کہ اہلِ کتاب نے اس پر غصہ کا اظہار کیا۔ اس وقت انہوں نے مذہب پر اپنی اجارہ داری قائم نہیں کی تھی۔

حضور نے جماعت احمدیہ پہ ہونے والے اعتراضات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تاریخ صرف آج کے لوگ بنا رہے ہیں جو یہ اعتراض کر رہے ہیں کہ احمدی اس پر کیوں ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُترا ہے۔ پس ہم خوش قسمت ہیں کہ یہ بات ہم پر پوری ہو رہی ہے جو اس آیت ھل تنقمون منّا میں بیان ہوئی ہے۔

حضور نے ربوہ کا نام تبدیل کرنے کی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان لوگوں کو یہ خیال کیوں نہیں

آیا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا اور مقدس نام جو قرآن کریم میں بڑے پیار سے اللہ تعالیٰ نے درج فرمایا ہے۔ وہ آج دُنیا میں ہر قسم کی بدکاری کے مرتکب لوگوں نے بھی اپنا رکھا ہے۔

حضور نے مخالفت کی آگ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت بانیٔ سلسلہ نے فرمایا ہے کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ اور احمدیوں نے تو اپنی زندگیوں میں کئی مرتبہ اس آگ کو گلزار بنتے دیکھا ہے۔

حضور نے سورۃ شعراء کی آیت ۵۳ تا ۵۸ کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کریم ایسا عظیم الشان کلام ہے کہ ہر زمانہ کی تاریخ کو محفوظ کرتا چلا آرہا ہے۔ حضور نے فرمایا ہماری مخالفت سے کئی لوگوں کا رزق وابستہ ہے اور اسی مالی لالچ کی وجہ سے بہت مخالف ہماری صداقت کے قائل ہوتے کے باوجود احمدیت کو قبول کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا ہم تو وہ ہیں جو کبھی نہیں مٹ سکتے۔ کسی شاعر نے کہا تھا۔ ؎

ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

کہ ہمارے نقوش تو جریدۂ عالم پر ثبت ہیں۔ مگر ہم تو وہ ہیں کہ جن کے نقوش جریدۂ قرآن پر نقش ہیں۔ پس قرآن کے نقوش کون مٹا سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا آئمۃ التکذیب کی بات اور ہے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ نہیں بدلیں گے اس لئے ان کی تقدیر بھی نہیں بدلے گی مگر دوسرے جن کو حقیقتِ حال کا علم نہیں ان کے بارہ میں کبھی بُرا نہ چاہیں اور اپنی دُعاؤں میں ان کو نہ بھولیں۔ بظاہر تو ہر طرف ظلمت ہی ظلمت نظر آتی ہے مگر اللہ تعالیٰ تو نور کا بھی خدا ہے اور تاریکیوں سے بھی نور کے سوتے نکال سکتا ہے۔ انہی میں سے ایسے لوگ پیدا ہوا کرتے ہیں جو اپنے غلط آباؤ اجداد کے رویہ کو ناپسند کرتے ہیں۔ تب اندھیروں سے نور کی طرف حرکت کرکے نکل آتے ہیں اور تب جن پر ان کے والدین لعنتیں بھیجا کرتے تھے ان پر رحمتیں بھیجنے لگ جاتے اور روتے ہوئے، دن کو بھی اور رات کو بھی رحمتیں بھیجتے ہیں۔ یہ تقدیر ہے قوموں کی جو ہمیشہ سے جاری ہے اور ہمیشہ جاری رہے گی۔ حضور نے فرمایا خدا کرے اور ہماری دعا یہی ہے کہ وہ جو خدا کی نظر میں لعنت کے مستحق ٹھہرتے ہیں وہ بہت ہی تھوڑے ہوں۔ اللہ کی ہدایت کا نور جلدی پھوٹے اور جلد وہ دن ظاہر ہو جو ہمارے لئے بشاشتوں کا دن ہوگا اور خوشخبریوں کا دن ہوگا۔ ظفر اور نصرت کا دن ہوگا اور تسبیح کا دن ہوگا اور حمد کا دن ہوگا۔ وہ دن ہماری بڑائی کا دن نہیں ہوگا۔ بلکہ اللہ اور اس کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ...... [illegible]

یقینِ کامل[1]

نتیجۂ فکر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب واقفِ زندگی۔ ربوہ

بفضلِ ایزدی آخر خلافت کامراں ہوگی
ہزیمت اور رسوائی نصیبِ دشمناں ہوگی

جو ہیں اللہ کے دامن سے ہی جو لوگ وابستہ
مقدر میں انہی کے کامیابی بے گماں ہوگی

شبِ تاریک میں بھی بڑھ رہا ہے کاروانِ حق!
سحر نزدیک ہے منزل نصیبِ کارواں ہوگی

وہی مصداق ہوں گے مژدۂ اِنِّی مُعِیْنٌ کے
اعانت کی تمنا جن کے سینے میں نہاں ہوگی

لگائی ضرب ہے جن سرکشوں نے ناقۃ اللہ کو
ثمودی قوم کی مانند اُن کی داستاں ہوگی

ابھی اِنِّی مُهِیْنٌ کا نشاں دیکھا ہے دُنیا نے
وہی قہری تجلی پھر زمانے پر عیاں ہوگی

فرشتے کر رہے ہیں کام اپنا قریہ قریہ میں
ہمارے دل کی دھڑکن ہی ندائے آسماں ہوگی

مسیحِ وقت نے جرأت جو ہم کو عطا کی ہے
یہی دار و رسن پر بھی ہماری حرزِ جاں ہوگی

اگرچہ آج دُنیا دشمنِ شب جانِ احمد ہے
مگر اک دن پشیماں ہو کے میری ہم زباں ہوگی

[1] یہ نظم ۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء کو یومِ مسیح موعود بمقام مسجد مبارک ربوہ میں سُنائی گئی۔ شبیر احمد۔

تبلیغ ساری جماعت نے کرنی ہے
یہ کام صرف مبلغین پر نہیں چھوڑنا

احباب کو مخاطب کرکے حضور نے فرمایا۔

تبلیغ کرنا ساری جماعت کی ذمہ داری ہے

"اصل بات تو یہی ہے کہ تبلیغ جماعت نے کرنی ہے۔ یہ کام مبلغین پر نہیں چھوڑنا۔ مبلغین تو یاددہانی کے لیے، عمومی نگرانی کے لیے اور آپ کی مدد کے لیے ہوتے ہیں۔ لیکن اصل کام جماعت کے افراد نے کرنا ہے۔ جب وہ مبلغ بنیں گے تب انقلاب آئے گا۔ اس کے لیے ساری جماعت کو کام کرنا پڑے گا۔ اگر آپ مبلغ پر انحصار کرکے بیٹھے رہے تو کبھی کامیابی نہیں ہوگی۔"

اس نوجوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"ان کی طرح اور بہت سے مخلص نوجوان ہیں جن کے ذریعہ بعض دفعہ ایسے مقامات پر جماعتیں پیدا ہوجاتی ہیں جہاں وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔"

اسی قسم کے ایک دوست کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

جزیرہ مڈغاسکر میں تبلیغ

"ہمارے ایک احمدی دوست چوہدری بشیر احمد صاحب ہیں جو ہمارے مبلغ منیر احمد صاحب کے والد ہیں۔ وہ انجینئر ہیں اور اپنے کام کے سلسلہ میں جہاز پر سفر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو تبلیغ کا بہت شوق ہے۔ مرچنٹ نیوی میں جہاں کہیں جاتے تبلیغ کرتے۔ مڈغاسکر ایک جزیرہ ہے جو ماریشس کے شمال میں اور مشرقی افریقہ کے مشرق میں واقع ہے۔ جب وہ مڈغاسکر گئے تو ان کے حسنِ سلوک کی وجہ سے کچھ لوگ ان کے واقف بن گئے۔ وہاں زیادہ تر مومن آباد ہیں۔ جب انہوں نے تبلیغ شروع کی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں یہ تبلیغ نہیں چل سکتی۔ یہاں تو تبلیغ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لیے تم یہ کام چھوڑ دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے دعا کی کہ اللہ فضل کرے۔ اب میں کیا کرسکتا ہوں۔ چنانچہ ایک نوجوان اجازت لے کر جہاز پر آیا اُسے کچھ مدد درکار تھی۔ انہوں نے اسکو کچھ کتابیں دیدیں جنہیں پڑھکر وہ نوجوان اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہوگیا۔ پھر اس نے اپنے والدین اور ماموں وغیرہ کو احمدی کیا۔ چنانچہ وہاں سو بالغ افراد کی ایک جماعت قائم ہوگئی۔ وہ نوجوان اب اس جماعت کا سیکرٹری ہے اور اس کے ماموں جماعت کے صدر ہیں۔ ہمارے ماریشس کے مبلغ وہاں گئے۔ انہوں نے دیکھا اور جائزہ لیا ماشاءاللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بڑی اچھی جماعت ہے۔ تو اسی طرح احمدیت کے بیج لگیں گے۔

ہر احمدی مبلغ ہے

اصل میں ساری جماعت ہی مبلغ ہے۔ مبلغین تو صرف رہنمائی کے لیے ہیں۔ تبلیغ اور تربیت کے معاملات میں وہ آپ کے رہنما ہیں، لیکن وہ سپاہی نہیں ہیں۔ آپ ان کو جرنیل کہہ لیں۔ تو کیا اکیلا جرنیل بھی کبھی لڑا ہے؟ فوج ہوتی ہے تو جرنیل کے جوہر کام آتے ہیں۔ اگر فوج ہی نہ ہو تو جرنیل بیچارے نے کیا کرنا ہے۔

اس لیے جماعت کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد مبلغ ہے وہ یہ ارادے لے کر نکلے کہ میں بحیثیت مبلغ اپنے علاقے میں ایک انقلاب برپا کردوں گا۔ پھر دیکھنا! کس طرح قطرے قطرے مل کر خدا کے فضل سے سمندر بنتے ہیں۔"

حُبِّ رسُول متاعِ ایمان ہے

ایک حدیث کے مطابق اگر خدا اور اُس کا رسولؐ ماں باپ اور اولاد سے بڑھ کر محبوب نہیں تو دعویٔ ایمان عبث ہے۔

اور حُبِّ رسولؐ کا تقاضا ہے کہ وہ سب محبتوں پر غالب ہو۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ سے بڑھ کر محبوب ہوں۔ اولاد سے زیادہ پیارے ہوں۔ محبت صرف زبان سے نہ ہو بلکہ عمل اس کی تائید کرتا اور گواہی دیتا ہو۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ عشق اور مُشک کبھی چھپ نہیں سکتے۔ مُشک کی خوشبو خود پکارے گی کہ یہاں مُشک دھرا ہے۔ جیسے کسی نے کہا

مُشک آنست کہ خود ببوئد نہ کہ عطّار بگوید

اور یہی حال عشق کا ہے۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد فرماتے ہیں یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ع

دِل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ عربی کلام میں اِس محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

یَا حِبِّ اِنَّکَ قَدْ دَخَلْتَ مَحَبَّۃً
فِیْ مُھْجَتِیْ وَمَدَارِکِیْ وَجَنَانِیْ

اے میرے محبوب تیری محبت میری رُوح، میرے حواس اور میرے دل میں داخل ہوچکی ہے۔

اپنے اُردو کلام میں فرماتے ہیں ؎

تیری اُلفت سے ہے معمور میرا ہر ذرّہ
اپنے سینہ میں یہ اِک شہر بسایا ہم نے

اپنے فارسی کلام میں فرماتے ہیں ؎

دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش
در ہر مکاں ندائے جلالِ محمدؐ است

میں نے دل کی آنکھ سے دیکھا اور ہوش کے کانوں سے سُنا۔ مجھے ہر جگہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جلال کی ہی پکار سُنائی دی۔

اللّٰھم صلّ علی محمّد وعلیٰ آل محمّدٍ وبارك وسلّم

ٹیلے پر کھڑے ہو کر فرمایا

عدی بن حمراء روایت کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹیلہ پر کھڑے ہو کر فرمایا:

"مکّہ کی سرزمین! خدا کی قسم تُو تمام زمینوں سے بہتر ہے اور خدا کی سب زمینوں میں خدا کو زیادہ پیاری ہے اگر مجھے نکالا نہ جاتا تو میں یہاں سے نہ جاتا۔"

حضرت ابنِ عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مکّہ کو مخاطب ہو کر فرمایا:

"تُو کتنا اچھا شہر ہے اور مجھے کتنا پیارا ہے اگر میری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں کہیں اَور رہائش نہ کرتا۔"

(ترمذی باب فی فضل مکّہ)

"خدا کیلئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو" (امام مہدی علیہ السلام)

نافع الناس وجود

پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان جن کی صحت برونکل نمونیہ کے شدید حملہ کی وجہ سے عشرہ رفتہ میں تشویشناک حد تک گر جانے کے باعث موصوف نو روز تک بیہوش رہے

بڑھاپے، اعضاء و اعصاب میں نقاہت و اضمحلال اور چھوٹے چھوٹے عوارض کے باعث پاکستان کے فرزند جلیل اور عالمگیر جماعت احمدیہ کے معتمد رکن چودھری محمد ظفر اللہ خان پچھلے چند ماہ سے فرش بستر علالت تو تھے ہی پچھلے عشرہ میں "برونکل نمونیہ" کے شدید حملہ نے ان کی صحت کو تشویشناک حد تک گرا دیا اور موصوف پر ہمہ وقت پورے نو دن تک کامل بے ہوشی طاری رہی۔ ان نو دنوں میں سے پہلے دو دنوں کو چھوڑ کر باقی سات دنوں میں ان کے معالج خصوصی ڈاکٹر نسیم احمد کے لئے سوائے اس بات کے اطمینان کا کوئی پہلو نہ تھا کہ بیماری کی شدت میں اگر کمی نہیں ہوئی تو اضافہ بھی نہیں ہوا۔ پورے نو دنوں کے بعد حملہ میں کسی قدر کمی ہونے کے بعد جب اس مسلسل بے ہوشی کا طلسم ٹوٹا اور اللہ کے اس انتہائی منکسر المزاج بندے کے لبوں نے حرکت کی اور اس نے نہایت ہی مہین و نزار آواز میں "السلام علیکم" کے جواب میں "وعلیکم السلام" کہا۔ تو اعزہ و اقارب اور تیمارداروں کے قلوب ہی نہیں سارا ماحول ہی اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر و سپاس کے جذبات سے معمور ہو گیا۔ الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ۔ وہ عظیم و برتر اور "علیٰ کل شیء قدیر" خدا اپنے کرم خاص سے اس سلسلہ کو جاری رکھے اور اپنے دین کے اس سچے فدائی کو کامل بشاشتِ صحت اور توانائی عطا فرمائے۔ آمین۔

ہمارے نزدیک چودھری محمد ظفر اللہ خان کی ذات والا صفات کسی بھی محبّ انسانیت و محبّ وطن کے لئے تعارف کی محتاج نہیں۔ ان کی قومی و عملی زندگی ایک کھلی کتاب کی طرح ہے اور ہر ذی شعور جاں نثار وطن کے دل پر حرف بہ حرف نقش۔ تاریخ عالم میں۔ خصوصاً تاریخ مشرق وسطیٰ میں دعالم اسلام کی فلاح و بہبود کے لئے آپ کی جلیل القدر خدمات سے منسوب و معنون) دستاویں

ایسے پائیدار و درخشاں ابواب وقف و مختص ہیں جن کی آب و تاب کو زمانے کی کوئی گردش ماند نہ کر سکے گی۔ اور جن سے آئندہ نسلیں ہمیشہ کسب فیض کرتی رہیں گی خصوصاً ان عرب ممالک کی نسلیں جو اقوام متحدہ میں ان کی پرزور۔ مدلل اور بصیرت آفریں وکالت کے طفیل آزادی و خود اختیاری کی نعمت سے سرفراز ہوئے۔ اور جنہوں نے آپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے اعتراف کے طور پر آپ کو اپنے اپنے ملک کے سب سے بڑے نشان اعزاز و امتیاز سے نوازا۔

اور یہ بھی یقیناً ان کی ان خدمات جلیلہ کے لازوال نقوش ہی کا پرتو تھا۔ کہ ان کی علالت کی خبر ملتے ہی "عالمی عدالت انصاف" (ہیگ) کے پریزیڈنٹ۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نواب صاحب آف چھتاری اور شہزادی عابدہ سلطان (آف بھوپال) کے علاوہ درجنوں عرب و غیر عرب ریاستوں اور مسلم و غیر مسلم اکابر حکومت کی طرف سے آپ کی صحت و رفتار صحت کے بارے میں جاننے کے لئے پے در پے مضطربانہ عیادتی برقیئے موصول ہونے شروع ہو گئے۔ اور ہاشمی سلطنت شرق اردن کے والی جلالۃ الملک حسین نے تو یہاں تک لکھا کہ

"میری تمام نیک تمنائیں ان کے لئے وقف ہیں۔ اور میں صدق دل سے ان کی صحت عاجلہ کے لئے دست بدعا ہوں۔"

بلکہ اپنے برقیئے کے آخر میں چودھری صاحب موصوف کی صاحبزادی اور داماد کو تاکید فرمائی کہ چودھری صاحب موصوف کی صحت کے سلسلہ میں کسی بھی اعانت کے لئے مجھ سے محل کے پتے پر براہ راست رابطہ کیا جائے۔ مجھے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کی صحت کے سلسلہ میں ہر خدمت پر بے اندازہ مسرت ہو گی۔

مسلمانان برصغیر کی فلاح و بہبود اور انہیں ہندوستانی معاشرہ میں سربلندی و وقار دلانے کے لئے آپ کی گراں قدر خدمات بھی ایسی درخشندہ و پائندہ ہیں۔ کہ کوئی خیرہ چشم ہی ان سے انکار کی جرأت کر سکتا ہے۔ اسی طرح قیام پاکستان اور قیام پاکستان کے بعد اپنے وطن عزیز کی تعمیر و ترقی اور اس کے بیرونی دنیا سے تعارف اور استحکام کے سلسلہ میں چودھری ظفر اللہ خان کے گرانمایہ رول کو بھی اگر انصاف کی نظروں سے دیکھا جائے تو کوئی دوسرا ان کے ہم پایہ و ہم پلہ دکھائی نہیں دیتا۔

قوم کا ایک ایسا مخلص و بے نفس فرزند جس نے منفی لغویات کی پیہم دشنام طرازی پر بھی انہیں مسلسل دعائیں دیتے ہوئے اپنا خدمت انسانیت اور استحکام پاکستان کا مشن پورے خلوص و اعتماد سے جاری رکھا۔

ملک و ملت کے ایسے عظیم خادم و بے لوث محسن اور نافع الناس وجود کا حق ہے کہ محبان وطن شافی مطلق کے حضور اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا کریں اللہ انہیں اس نیکی کی توفیق و سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

(بشکریہ ہفت روزہ لاہور)

اقوال زریں

از تحریرات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

۱۔ "مومن کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔ اور اگر قبول کرنا مومن کے حق میں بہتر نہ ہو تو کم سے کم یہ ہوتا ہے کہ مومن کو نرمی اور محبت کی راہ سے بذریعہ محبانہ مکالمہ کے اس پر اطلاع دی جاتی ہے۔

۲۔ خدا تعالیٰ جو تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے۔ سب سے زیادہ رحمت مومن پر ہی کرتا ہے اور ہر ایک مصیبت کے وقت اسے سنبھالتا ہے۔ اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ اور اگر تمام دنیا ایک طرف ہو۔ اور مومن ایک طرف۔ تو فتح مومن کو ہی دیتا ہے۔ اور اس کی عمر اور عافیت کے دن بڑھاتا ہے۔ دشمن کہتا ہے کہ وہ ہلاک ہو جائے اور نابدید ہو جائے۔ پر وہ دشمن کو ہی ہلاک کرتا ہے۔ اور اس کی بددعائیں اس کے سر پر مارتا ہے۔ پر مومن کی دعا کو قبول کر لیتا ہے۔ اور اس کی دعاؤں کو قبول کر کے وہ خوارق دکھلاتا ہے۔ جن سے دنیا حیران ہو جاتی ہے۔"

ایک احمدی بچی کی تمنا

عقیل بن عبدالقادر شہید کی بھانجی لکھتی ہیں:-

" ماموں حضور آپ تسلی رکھیں کل میں حیدر آباد گئی تھی ممانی وغیرہ اتنے حوصلے سے ہیں کہ اگر یہ ظالم دیکھ لیں تو ضرور شرمندہ ہو جائیں کہ ہم تو انہیں تکلیفیں دینا چاہتے تھے مگر یہ لوگ کس قدر مطمئن ہیں۔ ماموں عقیل کی بیٹی کچھ ماہ پہلے ہی بیاہ کر کھاریاں گئی تھی اس نے یہ خبر سُن کر اپنی والدہ کو فون کیا اور کہا کہ اُمّی مبارک ہو ابّا نے شہید ہو کر ہمیں سُرخرو کر دیا ہے یہ ہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی عورتیں جو اپنی ہر چیز حتّٰی کہ باپ خاوند بیٹے بھائی سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار بیٹھی ہیں۔ ہاں ہم تیار ہیں پس آپ حکم دے دیں میں نے تو اپنے میاں کو بھی بتا دیا ہے کہ تمہارے لئے میں نے یہ دعا کی ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول کرے کہ تمہیں وہ شہادت عطا فرمائے وہ کہنے لگے کہ خدا تمہاری زبان مبارک فرمائے "۔

کتب سیّدنا حضرت مسیح موعودؑ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ تصنیفات کے سیٹ واشنگٹن، نیویارک، شکاگو اور لاس اینجلس کے مشن میں پہنچ چکے ہیں جن احباب نے اپنے نام لکھوائے ہوئے ہیں اور انہوں نے رقم ادا کر دی ہے یا بالاقساط (پہلے ماہ 30/- ڈالر اور پھر 15/- ڈالر ماہانہ کے حساب سے) ادا کرنا چاہتے ہیں وہ فوری طور پر اپنا اپنا سیٹ اپنے قریبی مشن سے حاصل کر لیں تا ایسا نہ ہو کہ سیٹ ختم ہو جائیں اور آپ کو مل نہ سکیں یا انتظار کرنا پڑے۔ جنہوں نے پہلے نام نہیں لکھوائے وہ بھی فوری طور پر اپنے قریبی مشن سے رابطہ کر کے اطلاع دیں

روحانی خزائن کی کل 46 جلدیں ہیں:-

تصنیفات - 23

ملفوظات - ١٠

اشتہارات - 3

تفسیر کبیر - ١٠

46 جلدوں پر مشتمل یہ علمی خزانہ صرف اور صرف 175/- ڈالر میں ہے۔